© rasailojaraid.com

حضرت مولانا سید مناظر احسن گیلانی کا مکتوب گرامی

مدح و تعریف میں آئے دن دوستوں اور بزرگوں کے از راہِ قدر شناسی خطوط آتے ہی رہتے ہیں۔ لیکن اُن کا شائع کرنا تو کجا ان کا ذکر تک کرنا بھی قلم کے آئینِ غیرت و خودداری کے خلاف ہے۔ لیکن مخدومنا مولانا گیلانی وسعتِ علم و فضل، اسلامی مسائل و مباحث میں دقتِ نگاہ۔ تقویٰ و طہارت اور اخلاق و مکارم کے لحاظ سے جس پایہ کے بزرگ ہیں اس کے پیشِ نظر بحکم واما بنعمۃ ربک فحدث ایڈیٹر برہان کے نام مولانا کا یہ مکتوب شائع کیا جاتا ہے۔ (برہان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۷ فروری ۵۵ء
گیلانی

محبی و حبی الجلیل الفاضل ایدکم اللہ بروح منہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ برہان کے تازہ شمارہ میں آپ نے اپنی زیر تصنیف کتاب کے جس حصہ کو شایع فرمایا طبیعت اس کو دیکھ کر پھڑک اٹھی جزاکم اللہ عن المسلمین السنیین خیر الجزار۔ مدت کے بعد ایک عالمانہ تحقیقی مضمون کے پڑھنے کا شرف حاصل ہوا، سیدنا المرتضیٰ علیہ السلام کی تاخیر فی البیعت کا مسئلہ بقول آپ کے معمولی مسئلہ نہ تھا لیکن حمد اللہ کے وجود رالطی، اور صدر اکے نشاۃ بالتکریر پر لکھنے والے کیا کچھ نہیں لکھتے رہے مگر اس مسئلہ پر توجہ کا جو حق تھا کبھی نہیں ادا کیا گیا۔ دوسروں کے متعلق کیا کہوں، خود خاکسار بھی اعتراف کرتا ہے کہ عام مشہور توجیہ سے تسکین بھی نہیں ہوتی تھی، لیکن واقعہ کی صحیح نوعیت کیا ہے اس کی تحقیق کی توفیق کبھی نہیں ہوئی، کہنے والا چاہے تو یہ کہہ سکتا ہے کہ ہزار سال سے بھی زیادہ مدت گزرنے کے بعد اس عقدہ کے حل میں آپ کو کامیابی حاصل ہوئی مسئلہ اب بے غبار ہو کر صاف ہو گیا۔ کتاب زیر تصنیف کا موضوع بحث کیا ہے، خدا کرے اسی قسم کی تحقیقاتِ رائقہ پر وہ مشتمل ہو، موقعہ ہو تو اپنی خیر و عافیت سے مطلع فرمایئے۔ خاکسار کی علالت کا سلسلہ دو سال سے ہنوز جاری ہے۔ لکھنے پڑھنے سے تقریباً معذور ہو چکا ہوں۔ برہان تک کی خدمت کی توفیق نہیں ہو رہی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب "سوانح قاسمی" نظر مبارک سے گذری بھی یا نہیں، تیسری جلد دیکھئے لکھی بھی جاتی ہے یا نہیں۔ مگر زیادہ دھیمی رفتار سے کام ہو رہا ہے۔ فقط خاکسار
مناظر احسن

© rasailojaraid.com